صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 14 نومبر 2015ء یکم صفر 1437 ہجری 14 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 258

ہفتہ 14 نومبر 2015ء

توریت اور انجیل میں ذکر رسولؐ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جواس رسول نبی امی پر ایمان لاتے ہیں جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور انہیں بری باتوں سے روکتا ہے اور ان کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال قرار دیتا ہے اور ان پر ناپاک چیزیں حرام قرار دیتا ہے اور ان سے ان کے بوجھ اور طوق اتار دیتا ہے جو ان پر پڑے ہوئے تھے۔ پس وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسے عزت دیتے ہیں اور اس کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کی پیروی کرتے ہیں جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ (الاعراف:158)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

وہ میری جان ہے:

ایک معترض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اسے اس محبت اور پیار اور عشق کا علم کس طرح ہو جو میرے دل کے ہر گوشہ میں محمد رسول اللہ ﷺ کے لئے ہے۔ وہ کیا جانے کہ محمد ﷺ کی محبت میرے اندر کس طرح سرایت کر گئی ہے وہ میری جان ہے۔ میرا دل ہے میری مراد ہے۔ میرا مطلوب ہے۔ اس کی غلامی میرے لئے عزت کا باعث ہے اور اس کی کفش برداری مجھے تخت شاہی سے بڑھ کر معلوم دیتی ہے۔ اس کے گھر کی جاروب کشی کے مقابلہ میں بادشاہت ہفت اقلیم ہیچ ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کا پیارا ہے۔ پھر میں کیوں اس سے پیار نہ کروں۔ وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے پھر میں اس سے کیوں محبت نہ کروں۔ وہ خدا تعالیٰ کا مقرب ہے پھر میں کیوں اس کا قرب نہ تلاش کروں۔ میرا حال مسیح موعود کے اس شعر کے مطابق ہے کہ ؎

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم   گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

(حقیقۃ النبوۃ حصہ اول)

سچی غلامی کی برکت:

دوستو! میرا یقین اور کامل یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ میرے پیارو! پھر میرا یقین ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں میرا یقین ہے کہ آپ کے بعد کوئی شخص نہیں آسکتا جو آپ کی دی ہوئی شریعت میں سے ایک شعشہ بھی منسوخ کر سکے۔

میرے پیارو! میرا وہ محبوب آقا سید الانبیاءؐ ایسی عظیم الشان شان رکھتا ہے کہ ایک شخص اس کی غلامی میں داخل ہو کر کامل اتباع اور وفاداری کے بعد نبیوں کا رتبہ حاصل کر سکتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ آنحضرت ﷺ ہی کی ایسی شان اور عزت ہے کہ آپؐ کی سچی غلامی میں نبی پیدا ہوسکتا ہے یہ میرا ایمان ہے اور پورے یقین سے کہتا ہوں۔

پھر میرا یقین ہے کہ قرآن مجید وہ پیاری کتاب ہے جو آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی ہے اور وہ خاتم الکتب اور خاتم شریعت ہے۔

(کلمات طیبات صفحہ 3)

بے مثال عشق:

جو لوگ میرے خطبات اور تقریریں سنتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ مجھ پر کبھی کوئی ایسا وقت نہیں آیا جب رسول کریم ﷺ کی زندگی کا کوئی واقعہ میں نے بیان کیا ہو اور رقت سے میرا گلا نہ پکڑا گیا ہو۔ دنیا میں محبتیں ہوتی ہیں کسی وقت کم اور کسی وقت زیادہ۔ مگر رسول کریم ﷺ سے مجھے ایسی شدید محبت ہے کہ مجھے اپنی زندگی میں ایک مثال بھی ایسی یاد نہیں کہ میں نے آپ کا ذکر کیا ہو اور مجھ پر رقت طاری نہ ہوگئی ہو اور میرا قلب محبت کی گہرائیوں میں نہ ڈوب گیا ہو۔ (خطبات محمود جلد 25 ص 137)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا

ریڈیو ہالینڈ سے انٹرویو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ریڈیو ہالینڈ سے انٹرویو کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں نشر کی جائے گی۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

14 نومبر 8:40pm, 12:35pm

15 نومبر 7:00am, 12:00am

خلافت سے فیض پانے کے لئے پہلی شرط نماز ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’تَمکِنَت حاصل کرنے اور نظام خلافت سے فیض پانے کے لئے سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز قائم کرو۔ کیونکہ عبادت اور نماز ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوگی ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے اس انعام کے بعد اگر تم میرے شکرگزار بنتے ہوئے میری عبادت کی طرف توجہ نہیں دو گے تو نافرمانوں میں سے ہو گے۔ پھر شکرگزاری نہیں ناشکرگزاری ہو گی اور نافرمانوں کے لئے خلافت کا وعدہ نہیں ہے بلکہ مومنوں کے لئے ہے۔ پس یہ انتباہ ہے ہر اُس شخص کے لئے جو اپنی نمازوں کی طرف توجہ نہیں دیتا۔ کہ نظامِ خلافت کے فیض تم تک نہیں پہنچیں گے۔ اگر نظام خلافت سے فیض پانا ہے تو اللہ تعالیٰ کے اِس حکم کی تعمیل کرو کہ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ یعنی میری عبادت کرو۔ اِس پر عمل کرنا ہوگا۔ پس ہر احمدی کو یہ بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھا لینی چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اِس اِنعام کا جو خلافت کی صورت میں جاری ہے فائدہ تب اُٹھا سکیں گے جب اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔‘‘

(خطبات مسرور جلد 5 ص 151)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

جناب عبدالکریم قدسی کے چند منتخب اشعار

تابشِ عشق محمدؐ ملی جب سے مجھ کو
خوف آتا نہیں تاریکی شب سے مجھ کو

خلافت کے ثمر میں اس قدر جھولی میں پاتا ہوں
کہ جب بھی گننے لگتا ہوں تو گنتی بھول جاتا ہوں

ہم کو تجھ سے ہے پیار پشتوں سے
تجھ سے رشتہ ہے چار پشتوں سے

جانے کس رستے سے آئے گا وہ اپنا شہسوار
شہر کا ہر راستہ، آراستہ کرتے رہو

مجھ کو نہیں ہے عزت و توقیر کی طلب
میں تو مرید ہوں کسی عزت مآب کا

در و دیوار تک ڈوبے ہیں نفرت کے پسینوں میں
تصادم بڑھتا جاتا ہے مکانوں میں مکینوں میں

میری قسمت میں سویرا سائیں
آپ نے نام لیا میرا سائیں

کس لئے مجھ سے گریزاں رہے سائے تیرے
میں نے کچھ بھی نہیں چاہا تھا سوائے تیرے

آ! تیرے بعد گلے ملنا ہی بُھول گیا
آ! قدسی کو سینے سے لگا پہلے کی طرح

کسی کا کس طرح سکہ چلے گا
دلوں کے تخت پر بیٹھا وہی ہے

کوئی تو ہے جو دل کی رونقیں آباد رکھتا ہے
دیارِ غیر میں رہ کر بھی ہم کو یاد رکھتا ہے

یہ پھول خلافت حقہ کے سو برسوں بعد بھی تازہ ہیں
یہ امن، محبت، پیار، وفاؤں کے چہرے کا غازہ ہیں

ہر طرح سے وہ سلامت ہوں پتا کرتے رہو
سائباں سر پر رہے قائم دعا کرتے رہو

پرائی فکر کی اترن، ہمیں پسند نہیں
دکان دل سے ہمیں تازہ مال ملتا ہے

یہ صبر و ضبط کے آنسو سنبھال کر رکھنا
کہ عمر بھر کی ہماری یہی کمائی ہے

روز ہی ڈھونا پڑتا ہے احساس کا مٹی گارا
صبر کی یہ دیوار کہاں تک اُونچی کرنا ہوگی

بکتے رہے ہیں اگلے زمانوں میں لوگ بھی
اتنا گرا ہوا مگر بھاؤ نہ تھا کبھی

مرا دل ایسا اک زرخیز رقبہ ہے جہاں پر میں
خلافت سے عقیدت کی نئی فصلیں اُگاتا ہوں

ادھر قربانیوں کی جھاڑیاں کانٹے مصائب کے
لباس اپنا جسے پیارا ہے وہ واپس چلا جائے

شاہ کے در سے فقیروں کو بلاوا آیا
میرے آقا! میرے سلطان میں آیا آیا

شکرِ رب ذوالمنن قدسیؔ ادا کیسے کریں
جس نے ہم کو چودھویں کا چاند دکھلایا ہے پھر

ان کے گھر وصل کے مہتاب نہیں آتے ہیں
وہ جنہیں ہجر کے آداب نہیں آتے ہیں

سنتے ہیں روزانہ آتا ہے وہ درشن دینے کو
جی بھر کر ہم دیکھیں اس کو آنکھوں کو تسکین ملے

یہ بات شہر کے منصف کو کون سمجھائے
ہے عدل وہ جو زمانے کو بھی نظر آئے

کتنے چہروں پہ پسینہ سا نظر آئے گا
شہر میں لوٹ کے جب شہر بدر آئے گا

تمہارے گھر کی بھی بنیاد ہم نے رکھی ہے
ہمیں ہمارے گھروں سے نکالنے والو

اے خدا! لگ جائے میری زندگی اس شخص کو
جو ہمارے درد میں راتوں کو بھی سوتا نہیں

جن کا حصہ ہے بہت ملک کی آزادی میں
بچے بوڑھے ہیں جواں ملک بدر کن کے ان کے

اُتری جو آسماں سے ابھی روشنی نئی
فتح و ظفر کی کھولے گی راہیں نئی نئی

(انتخاب: پروفیسر عبدالصمد قریشی)

(11) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

میڈیا کوریج اور حضور انور کا انٹرویو، مہمانوں کے تاثرات، تقریب آمین، فیملی ملاقاتیں اور خطبہ جمعہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

14/اکتوبر 2015ء

حصہ دوم آخر

خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ تشریف لے گئے، جہاں بیت صادق کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعاؤں کے ساتھ بنیادی اینٹ نصب فرمائی۔ اس کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے بیت کی بنیاد کی اینٹ رکھی۔ پھر بعدازاں علی الترتیب درج ذیل جماعتی عہدیداران اور احباب کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

1۔مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت جرمنی
2۔میئر Thomas Berling صاحب
3۔ضلعی ڈپٹی کمشنر Helena Hoon صاحبہ
4۔خاکسار عبدالماجد طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر
5۔مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی
6۔مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال
7۔مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری
8۔مستنصر احمد صاحب ریجنل مربی سلسلہ
9۔مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ جرمنی
10۔مکرم حسنات احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی
11۔مکرمہ امۃ الحیٰ صاحبہ صدر لجنہ اماءاللہ جرمنی
12۔مکرم رشید ارشد خان صاحب ایڈیشنل سیکرٹری جائیداد برائے منصوبہ سو بیوت الذکر
13۔مکرم اشتیاق احمد صاحب ریجنل امیر و صدر جماعت Nordhorn
14۔مکرم خواجہ شبیر احمد صاحب سیکرٹری تربیت Nordhorn
15۔مکرم فصیح الدین عرفان صاحب زعیم انصار اللہ Nordhorn
16۔مکرم صالح احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ Nordhorn
17۔محترمہ مبارکہ عرفان صاحبہ صدر لجنہ اماءاللہ مجلس Nordhorn
18۔مکرم عطاء الحلیم احمد صاحب
19۔عزیزہ فوزیہ فیصل ملک واقفہ نو
20۔عزیزم یحییٰ یوسف واقف نو

سنگ بنیاد کی تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے، جہاں تمام مہمانوں کے لئے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

میڈیا کے نمائندگان کا انٹرویو

کھانے کے پروگرام کے بعد اس تقریب میں شامل ہونے والے میڈیا اور پریس کے نمائندگان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

درج ذیل میڈیا کے نمائندگان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

1۔TV NDR یہ نارتھ جرمنی کا ٹی وی ہے جسے کئی ملین لوگ دیکھتے ہیں۔
2۔EMS TV یہ ایک لوکل ٹی وی چینل ہے۔
3۔FFN Radio یہ بھی نارتھ جرمنی کا ریڈیو ہے۔ اس کو ملینز کی تعداد میں لوگ سنتے ہیں۔

ٹی وی اور ریڈیو چینل کے نمائندگان نے درج ذیل سوالات پوچھے:

آپ نے ابھی بتایا تھا کہ Nordhorn شہر سے گزر کر یہاں آئے ہیں۔ آپ کو اس شہر کی کیا چیز سب سے زیادہ پسند آئی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نے صاف ستھری سڑکوں، خوبصورت گھروں اور ایک خاموش اور پُرسکون علاقہ کا مشاہدہ کیا ہے۔

سوال: آپ کو کیسا لگ رہا ہے کہ آپ دوبارہ جرمنی تشریف لائے ہیں اور ایک اور بیت کا سنگ بنیاد رکھا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہماری خواہش ہے کہ جہاں بھی ہماری جماعت قائم ہو وہاں پر (بیت) بھی موجود ہونی چاہئے۔ جس طرح سے ایک طبعی خواہش ہوتی ہے کہ جہاں بھی انسان رہے وہاں اس کا اپنا گھر بھی ہو۔ ہم چاہتے ہیں کہ جہاں بھی کوئی جماعت ہو وہاں پر ان کی (بیت) بھی ہو جہاں وہ جمع ہو سکیں اور باجماعت عبادت کر سکیں۔

سوال: جماعت Nordhorn کو ان کی (بیت) کی تعمیر کے حوالہ سے آپ کون سی نیک تمنائیں دینا چاہتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نے اپنی خواہش کا اظہار ابھی کیا ہے کہ جب (بیت) تعمیر ہو جائے تو ہماری جماعت کو اپنے اصل اخلاق اور اپنے مذہب کی اصل تصویر کے مظاہرہ میں مزید فعال ہونا چاہئے اور یہ مذہب (دین حق) ہے جو کہ امن محبت اور ہم آہنگی کا پیکر ہے۔ پس میں امید کرتا ہوں کہ جب یہ (بیت) تعمیر ہو جائے گی تو امن محبت اور ہم آہنگی کا پیغام اس سے پھیلے گا۔

آج کی اس تقریب میں یکصد سے زائد مہمان شامل ہوئے جن میں Mr. Thomas Berling (میئر Nordhorn)، Helena Hoon صاحبہ ڈپٹی کاؤنٹی کمشنر، Danila صاحبہ میئر Emlichsheim، میئر Neuenhaus، میئر Wietmarschen، Mr. Meinhard سابق میئر، Mr. Friedel Witte سابق میئر اور اس کے علاوہ سٹی کونسل کے نمائندگان، سیاستدان، وکلاء، اساتذہ، پولیس چیف، پادری، ڈاکٹرز، طلباء اور دیگر چیریٹی تنظیموں کے لوگ شامل تھے۔

دوپہر کے کھانے کے بعد مہمان باری باری حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پاس آ کر شرف ملاقات پاتے رہے، حضور انور ازراہ شفقت مہمانوں سے گفتگو فرماتے رہے۔

ایک سابق میئر Friedel Witte نے اس بات کا اظہار کیا کہ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو یہاں اپنے شہر آنے کی دعوت دی تھی لیکن وہ یہاں آ نہ سکے، کوئی موقعہ نہ بنا۔ اب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں ہمارے شہر میں تشریف لائے ہیں تو میری یہ خواہش پوری ہوگئی ہے کہ خلیفۃ المسیح ہمارے شہر آئیں۔

بعدازاں تین بجکر چالیس منٹ پر یہاں سے روانہ ہو کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔ نماز ظہر و عصر کا انتظام اسی ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد ساڑھے چار بجے یہاں سے فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں سے فرینکفرٹ کا فاصلہ 350 کلومیٹر ہے۔

فرینکفرٹ آمد

چار گھنٹے کے سفر کے بعد رات ساڑھے آٹھ بجے بیت السبوح فرینکفرٹ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ورود مسعود ہوا۔ جہاں احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں بچیوں نے ایک بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کا والہانہ انداز میں بڑا پُرجوش استقبال کیا۔ بچوں اور بچیوں کے گروپس مسلسل دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کر رہے تھے۔ احباب اور خواتین اپنے ہاتھ ہلا کر اپنے دلی جذبات اور فدائیت کا اظہار کر رہے تھے۔ اھلاً و سھلاً و مرحبا کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے لوکل امیر فرینکفرٹ مکرم ادریس احمد صاحب اور مربی سلسلہ محمد اشرف ضیاء صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور احباب جماعت کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج فرینکفرٹ ریجن کی جماعتوں کے علاوہ Bad Homburg، ویزبادن، Hanau، Gross Gerau، Morfelden، Friedberg، ہمبرگ، برلن، کوبلنز، Koln، Limburg اور Chemnitz کی جماعتوں اور شہروں سے لوگ اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے پہنچے تھے۔

کوبلنز (Koblenz) سے آنے والے 135 کلومیٹر، Koln سے آنے والے 175 کلومیٹر، ہمبرگ (Hamburg) سے آنے والے پانچصد کلومیٹر اور برلن (Berlin) سے آنے والے 550 کلومیٹر کا ایک طویل فاصلہ طے کر کے اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے پہنچے تھے۔

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں ایک ہزار کے لگ بھگ افراد مرد و خواتین اور بچوں نے نماز مغرب و عشاء ادا کرنے کی سعادت پائی۔ مرد و خواتین کے ہال نمازیوں سے بھرے ہوئے تھے۔ بڑے لمبے فاصلے طے کر کے لوگ نماز کی ادائیگی کے لئے پہنچے تھے۔ ان نمازیوں میں ایک تعداد ان لوگوں کی بھی تھی جو گزشتہ تین ماہ میں پاکستان سے جرمنی پہنچی تھی اور ان کی زندگی میں خلیفۃ المسیح کی اقتداء میں ان کی یہ پہلی نماز تھی جہاں اپنی خوش نصیبی پر خوش تھے وہاں ان کی آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں اور یہ ان بابرکت لمحات سے فیضیاب ہو رہے تھے اور ان کی برسوں کی تشنگی پیارے آقا کے دیدار سے سیراب ہو رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادتیں اور برکتیں ہم سب کے لئے مبارک فرمائے۔ آمین

بیت صادق کی تقریب کے مہمانوں کے تاثرات

بیت صادق (Nordhorn, Germany) کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب نے گہرا اثر چھوڑا اور بہت سے مہمان اپنے دلی

جذبات اور تاثرات کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔

اس تقریب میں ایک لوکل ٹی وی چینل کی چند نمائندہ خواتین بھی آئی ہوئی تھیں۔ انہوں نے حضور انور کا انٹرویو بھی لیا۔

انٹرویو کے بعد **ایک نمائندہ خاتون Angie** صاحبہ کہنے لگیں:

ابھی جب میں آپ کے خلیفہ کا انٹرویو لے رہی تھی تو میرے ساتھ ایک عجیب واقعہ ہوا ہے۔ میں اس واقعہ کو اپنے دوستوں کو نہیں بتا سکتی کیونکہ وہ سمجھیں گے کہ میں پاگل ہوگئی ہوں۔ میں شروع سے ہی روحانیت میں دلچسپی رکھتی ہوں۔ جب آپ کے خلیفہ خطاب فرما رہے تھے، تب میرے دل میں شدید خواہش پیدا ہوئی کہ میں بھی حضور سے بات کروں۔ میرا پلان نہیں تھا کہ میں انٹرویو لوں لیکن اب یہ شدید خواہش پیدا ہوئی کہ کاش میں ایسا کرسکوں۔

پھر کہنے لگی کہ میرا یہاں آنا عجیب اتفاقات کے بعد ممکن ہوا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ خدا مجھے یہاں لے آیا ہے اور خلیفہ سے ملایا ہے کیونکہ بظاہر ممکن نہ تھا کہ میں یہاں آتی۔ کہنے لگی کہ آپ کے خلیفہ سے ملاقات میرے بیان سے باہر ہے۔ ان کی آنکھوں کی طرف دیکھنا بہت ہی زیادہ عجیب تھا۔ میں نے ان کی آنکھوں میں ایک روشن Tunnel دیکھی اور مجھے محسوس ہوا کہ میں خدا تعالیٰ کو محسوس کر رہی ہوں۔ مجھے یقین ہوگیا ہے کہ یہ شخص خدا کا خاص بندہ اور خدا تعالیٰ تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔

مجھے یوں لگا کہ جیسے میرے حواس جواب دے گئے ہوں اور مجھے اگلے دس دن نیند نہیں آئے گی۔ انٹرویو کے دوران میں اردگرد سب کچھ بھول گئی۔ مجھے یہ بھی یاد نہیں رہا کہ میں نے حضور سے کیا کیا سوال کئے۔ بس مجھے صرف یہ یاد ہے کہ حضور کی آنکھیں بول رہی تھیں۔ میں یہ منظر کبھی نہیں بھول سکتی۔ مجھے یوں لگا جیسے میں اس دنیا میں نہیں ہوں۔

کہنے لگی کہ میں اس وقت بہت مشکلات سے گزر رہی ہوں لیکن یوں محسوس ہو رہا ہے کہ آج حضور سے ملاقات کے بعد سارے مسائل کا حل مل گیا ہے۔ میں نے آج کچھ فیصلے کئے ہیں۔ وہ بار بار کہتی گئی کہ یہ واقعہ میں کسی کو نہیں سنا سکتی کیونکہ لوگ سمجھیں گے کہ میں پاگل ہوگئی ہوں۔

مہمانوں میں **ایک کیتھولک مذہب کے پیرو Paul Sholand صاحب** تھے۔ انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں چرچ جایا کرتا تھا لیکن وہاں مجھے ہمیشہ بے چینی ہوتی۔ پادری ہمیشہ اپنے آپ کو بڑا سمجھتا اور ہمیں گنہگاروں کی طرح حقارت سے دیکھتا۔ لیکن آج بہترین طریقہ سے مجھے خوش آمدید کہا گیا اور آپ کے خلیفہ نے نہ مجھے اور نہ کسی اور کو حقارت سے دیکھا کیونکہ وہ بہت منکسر المزاج ہیں۔ خلیفہ کی شخصیت میں کسی قسم کا بناوٹی پہلو نہیں ہے۔ حضور کی شخصیت کو بہت ہی تسکین بخش محسوس کیا اور بزرگی اور بڑائی پائی اور آپ کو انسانوں کا ہمدرد پایا۔ مزید ان کا کہنا تھا کہ حضور کو بہت ہی خوش الحان پایا جس کو سننا دل کو سکون دیتا ہے۔ تمام ماحول کو پیار محبت اور انسانی ہمدردی سے پُر پایا۔ یہی حقیقی راہنماؤں کا طریق کار ہوتا ہے۔ وہ ہر ایک کی عزت کرتے ہیں۔ میں آج کا دن کبھی نہیں بھولوں گا۔

Mrs. Jutta جو کہ کونسلر ہیں نے بیان کیا:

میں خلیفۃ المسیح کا خوبصورت خطاب سن کر جذباتی ہوگئی اور خطاب کے دوران آبدیدہ ہوگئی۔ پوچھنے پر انہوں نے کہا کہ حضور انور کے خطاب کے دوران احمدی اپنے آنسو روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایسی محبت دیکھ کر میں اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکی۔ حضور انور کے مقام و مرتبہ کے باوجود آپ اپنے آپ کو دوسروں سے ممتاز نہیں سمجھتے۔ حضور کو بہت بے تکلف، سادہ اور انسانوں کا ہمدرد پایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ ایسی بڑی شخصیت تاخیر سے آنے پر معذرت کرے گی۔ اس بات نے ہمیں حضور کا دوست بنا لیا۔ احمدیوں کی خلیفہ سے محبت سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ حضور امن کے پیامبر ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں امن کی اہمیت، محبت، رحم اور اتفاق پر بہت اچھے طریق پر زور دیا۔ خلیفہ کی آواز نہایت سکون بخش ہے۔ جب خلیفہ کو دیکھتے ہیں تو ایک عجیب اور بے مثال کیفیت ہوجاتی ہے۔ میں خلیفۃ المسیح کے پیغام سے بہت متاثر ہوئی ہوں اور اس سے اعتماد بھی بڑھا ہے۔ انہوں نے میرے دل کو چھوا ہے۔

سابق میئر صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں ابھی اپنے ساتھیوں کو کہہ رہا تھا کہ اتوار کو چرچ جانے کی ضرورت نہیں۔ جو کچھ ضروری اور اچھا تھا خلیفہ نے کہہ دیا ہے۔

ایک سیاستدان کا کہنا تھا کہ جب حضور ہال میں تشریف لائے تو اس کے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ ایسا اس نے پہلے کبھی اپنی زندگی میں محسوس نہیں کیا۔

نمائندہ شہر ایملیشن ہائین (Emlichhein) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

ہم نے محسوس کیا ہے کہ حضور کو بہت گہری فراست حاصل ہے، چونکہ آپ نے سیاستدانوں کے خطابات پر تبصرہ کیا اور شہر کے بارہ میں بھی الفاظ کہے۔ حضور بہت خوشکن اور مہربان شخص ہیں کیونکہ آپ نے تاخیر کی معذرت کی اور مقامی شہریوں سے بڑے پیار سے مخاطب ہوئے۔

ایک جرمن خاتون Eda صاحبہ نے بیان کیا:

حقیقت میں یہ بہت اچھی تقریب تھی۔ میں دین کے بارہ میں زیادہ نہیں جانتی تھی۔ لیکن آج خلیفۃ المسیح نے بہت اعلیٰ طریقہ سے سمجھایا۔ مجھے ان کی شخصیت بہت اعلیٰ لگی۔ میں نے دیکھا ہے کہ وہ واقعی انسانیت کے ہمدرد ہیں۔ وہ دنیا میں امن قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ اپنے ہمسایوں کا خیال رکھیں۔ خلیفۃ المسیح کے پیغام نے مجھ پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔

ایک جرمن دوست Mr. G Viers نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

میں مذہباً کیتھولک ہوں اور آج میں نے ایک اور خوبصورت مذہب یعنی دین حق کے بارہ میں سیکھا ہے۔ خلیفہ کی تقریر سے مجھے دین حق پر زیادہ تحقیق کرنے کا شوق ہوا ہے۔ انہوں نے ہمیں دین حق کی حقیقت کا بتایا۔ مجھے پتہ چلا ہے کہ دین حق کی بنیادیں محبت، آزادی اور امن پر قائم ہیں۔ مجھے سب سے اچھی بات یہ لگی کہ انہوں نے کہا کہ دین حق ہمسایوں کے حقوق پر بہت زور ڈالتا ہے۔

ایک پولیس افسر Mr. Sandfort صاحب بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ موصوف نے کہا:

خلیفہ کا پیغام امن کا پیغام تھا۔ انہوں نے بتایا کہ دین حق ایک عمدہ مذہب ہے اور اسے خوش آمدید کہنا چاہئے نہ کہ اس سے خوفزدہ ہونا چاہئے۔ خلیفہ کی یہ بات کہ ہم سب خدا تعالیٰ کی مخلوق ہیں مجھے بہت اچھی لگی۔ یہ بات نہ صرف میرے دل کو لگی، بلکہ میرے دل میں گھر کر گئی اور وہیں رہے گی۔

ایک جرمن دوست Mr. Reinhold Valken صاحب نے کہا:

خلیفۃ المسیح کا پیغام امن کا پیغام تھا۔ میرے لئے آج کا دن بے مثال تھا۔ میں پہلے کبھی اتنی اچھی تقریب میں شامل نہیں ہوا۔ خلیفہ نے ریفیوجیز اور انسانیت کی خدمت کے حوالہ سے جو پیشکش کی وہ دل کو گرما دینے والی ہے اور اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ لوگ جو پیغام دیتے ہیں اس پر خود بھی عمل کرتے ہیں۔

ایک جرمن خاتون Miss Anika Mollman نے بیان کیا:

میں مذہبی نہیں ہوں اور نہ میں کسی مذہب پر ایمان رکھتی ہوں۔ بلکہ پہلے مجھے یہ بھی نہیں پتا تھا کہ دنیا میں ایک خلیفہ ہے۔ لیکن آج جب میں نے اس خلیفہ کو دیکھا اور سنا تو میں نے سوچا کہ یہ لوگوں کے لئے ایک نمونہ ہیں۔ آج میں دین کے بارہ میں بہترین رائے لے کر جا رہی ہوں۔ میں نے سیکھا ہے کہ بیت صرف عبادت کے لئے نہیں ہے بلکہ لوگوں کی خدمت کے لئے بھی ہے۔ میں نے سیکھا ہے کہ بیت ہمسایوں کے خیال رکھنے کی بھی جگہ ہے۔ میں نے سیکھا ہے کہ بیت امن پھیلانے کا مقام ہے۔ بیت کے بارہ میں تمام سوالات یا خوف جو کسی انسان کو ہوسکتے ہیں خلیفۃ المسیح کے خطاب سے دور ہوجاتے ہیں۔

ایک نوجوان طالبعلم لڑکی Neela نے کہا:

میں دین کے بارہ میں کچھ نہیں جانتی تھی۔ لیکن میں نے آج اس تقریب کے ماحول اور خلیفۃ المسیح کے خطاب کو بہت مثبت اور دوستانہ پایا۔ سب سے بڑھ کر میں نے یہ سیکھا کہ (دین) امن کا مذہب ہے۔

Andre Musselen صاحب نے بیان کیا:

یہ ایک غیر معمولی اور خاص تقریب تھی۔ میں خلیفہ کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ انہوں نے ہمیں حقیقی آزادی کا راستہ دکھایا۔

ایک خاتون Mrs. Suzanne Koch نے بیان کیا:

میں خلیفہ کا خطاب سن کر حیران رہ گئی۔ **سارا خطاب ہی امن اور ہمسایوں کے خیال رکھنے کے بارہ** میں تھا۔ اس زمانہ میں اس قسم کے پیغام کی اشد ضرورت ہے کیونکہ لوگ دین حق یا ریفیوجیز سے ڈرتے ہیں۔ جبکہ خلیفۃ المسیح نے ہمارے اس خوف کو ختم کیا۔ اکثر لوگ خودغرض ہوتے ہیں لیکن حضور انور نے کہا کہ بے نفس ہوجائیں اور دوسروں کا خیال رکھیں۔

ایک مہمان جرنلسٹ نے بیان کیا کہ:

میرا ارادہ تھا کہ اس تقریب کے بعد میں خلیفۃ المسیح کا انٹرویو کروں گا لیکن خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر کسی قسم کے انٹرویو کی ضرورت نہ رہی کیونکہ انسان کے ذہن میں دین کے بارہ میں جو بھی ممکنہ خوف یا سوالات آسکتے تھے ان سب کا جواب خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں دے دیا۔

ایک خاتون Mrs. Monika Wasserman صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج کی یہ تقریب بہت شاندار تھی۔ خلیفۃ المسیح نے جو پیغام دیا وہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ میں مذہباً کیتھولک ہوں لیکن آج مجھے پتہ چلا ہے کہ ہمارے درمیان بہت سی چیزیں مشترک ہیں۔ خلیفۃ المسیح نے آج ثابت کر دیا ہے کہ ہمارے مابین مشترک چیزیں زیادہ ہیں۔ خلیفۃ المسیح کی باتوں نے میرے دل پر اثر ڈالا ہے۔ آج میں نے پہلی مرتبہ دین حق کی حقیقت کو سمجھا ہے۔

میڈیا کوریج

دو لوکل اخبار Almere Deze Week اور Almere Dichtbij نے آج 14/اکتوبر 2015ء کی اشاعت میں لکھا:

بیت Poort کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔

المیرے Poort میں Officialy بیت العافیت کا سنگ بنیاد بروز بدھ کو رکھا گیا ہے۔ اس دوران اس پیغام پر زور دیا گیا کہ یہ بیت کبھی بھی تفرقہ بازی اور دہشت گردی کا سبب نہیں بنے گی۔

حضرت مرزا مسرور احمد احمدیہ جماعت کے خلیفہ ہیں اور سنگ بنیاد کی تقریب کے لئے موجود تھے۔ اس کے علاوہ بہت سے افراد جماعت موجود تھے، Deputy Mayor Frits Huis پولیس کے نمائندہ، سکھ کمیونٹی کے نمائندہ اور یہودی کمیونٹی کے نمائندہ بھی موجود تھے۔

حضرت مرزا مسرور احمد نے مقامی لوگوں کو بتایا کہ بیت العافیت کا مطلب ہے حفاظت اور تحفظ کا گھر۔ یہ بیت کبھی بھی تفرقہ بازی اور دہشتگردی کا سبب نہیں بنے گی بلکہ خلیفہ نے کہا کہ یہ بیت ہر ایک کے لئے کھلی رہے گا نیز یہاں کے جماعت کے افراد المیرے کی ہر قسم کی مدد کرنے کو تیار رہیں گے۔

Deputy Mayor نے خلیفہ کے علم و حکمت کو سراہا اور بتایا کہ المیرے ہر قسم کے لوگوں کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے۔ جماعت احمدیہ کی بنیاد حضرت مرزا غلام احمد نے رکھی۔ انہوں نے مسیحیت کا دعویٰ کیا تھا جس کی پیشگوئی نبی حضرت محمد ﷺ نے کی تھی۔ حضرت مرزا غلام احمد کا بنیادی کام دین کی حقیقی تعلیم کو دنیا میں دوبارہ قائم کرنا تھا۔ یہ جماعت اس وقت دنیا کی سب سے بڑی (دینی)

تنظیم ہے اور دنیا بھر میں اپنے امن کے پیغام کی وجہ سے جانی جاتی ہے۔

15 / اکتوبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر چالیس منٹ پر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بعض دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح کے مردانہ ہال میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 31 فیملیز کے 122 افراد اور 25 کی تعداد میں احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اس طرح مجموعی طور پر 147 افراد نے شرف ملاقات پایا۔ ان سبھی فیملیز اور احباب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

اپنے پیارے آقا کے ساتھ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز فرینکفرٹ کی لوکل جماعت کے علاوہ درج ذیل جماعتوں اور علاقوں سے آئی تھیں۔

Karben، Babenhausen، Herford، Dreieich، Rudesheim، ویزبادن، Pulheim، Friedburg، سٹٹ گارٹ، لمبرگ، Freiburg، Maintal، Viersen، Chemnitz، Nidda، Buxtehude، ہائیڈل برگ، Ahaus، Mainz، Neuberg، Luneburg، Russelsheim، من ہائیم اور Frankenberg کی جماعتوں سے آئے تھے۔ اس کے علاوہ پاکستان سے آئی ہوئی بعض فیملیز نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے ختم ہوا۔

تقریب آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

درج ذیل اکیس بچوں اور بچیوں سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچے اور بچیاں آمین کی اس تقریب میں شامل ہوئے عزیزم سید نعمان احمد گردیزی، سید ابصار احمد، عزیزم شاہد انعام، عزیزم کمال مرتضیٰ، ندیم احمد، عبدالمنان، سمیش قمر،

عزیزہ سبرا قمر، عزیزہ عائشہ مسرور، عزیزہ ہالہ حفیظ، عزیزہ نور فضا حق، عزیزہ کاشفہ نور احمد، عزیزہ درمانہ خلعت احمد، عزیزہ نعمانہ عامر، عزیزہ دانیہ حنا خان، عزیزہ ماہ نور، عزیزہ راضیہ امتیاز وڑائچ، عزیزہ نجمہ شریف، عزیزہ سیدہ امۃ السبوح شاہ، عزیزہ عریشہ خاں، عزیزہ امۃ السبوح عزیز،

تقریب آمین میں شرکت کرنے والے یہ بچے اور بچیاں جرمنی کی جماعتوں فرینکفرٹ سٹی، Hessen West، Dramstad، Ginsheim، Pfalz، Morf Walldorf اور ویزبادن سے آئے تھے۔

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

16 / اکتوبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر چالیس منٹ پر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

بیت العافیت کا تعارف

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کا انتظام بیت السبوح کے ساتھ ہی بالمقابل واقع جماعتی سنٹر بیت العافیت میں کیا گیا تھا۔ بیت العافیت کی وسیع وعریض عمارت، مجلس انصاراللہ جرمنی اور مجلس لجنہ اماء اللہ جرمنی نے دوران سال اپنے مرکزی دفاتر اور ضروریات کے لئے خریدی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے گزشتہ دورہ جرمنی کے دوران 26 مئی 2015ء کو اس عمارت کا افتتاح فرمایا تھا۔ یہ وسیع وعریض عمارت پانچ منازل پر مشتمل ہے۔ اس کے قطعہ زمین کا کل رقبہ 3811 مربع میٹر ہے اور جو Covered Area ہے۔ اس کا کل رقبہ 11 ہزار 250 مربع میٹر ہے۔ اس پانچ منزلہ عمارت میں کئی وسیع وعریض ہال ہیں اور بڑی تعداد میں دفاتر ہیں۔

بیسمنٹ (Basement) کو ملا کر یہ پانچ منزلہ عمارت ہے بیسمنٹ کا رقبہ 2215 مربع میٹر ہے۔ اس عمارت میں چھ عدد اپارٹمنٹس (رہائشی گھر) بھی ہیں۔ گراؤنڈ فلور پر 10 کمرے ہیں۔ گیسٹ ہاؤس موجود ہے۔ ایک عدد کچن اور چار باتھ رومز ہیں اور ایک بڑا ہال ہے جس کا رقبہ 1318 مربع میٹر ہے۔

فرسٹ فلور پر کمروں کی تعداد 13 ہے۔ ایک عدد کچن اور پانچ باتھ رومز ہیں۔ اس کے علاوہ ایک بڑا ہال بھی ہے جس کا رقبہ 1223 مربع میٹر ہے۔

سیکنڈ فلور پر کمروں کی تعداد 21 ہے۔ ایک کچن اور آٹھ باتھ رومز ہیں۔ علاوہ ازیں 917 مربع میٹر پر مشتمل پانچ سٹور رومز ہیں۔ تھرڈ فلور پر کمروں کی تعداد 8 ہے۔ ایک عدد کچن اور تین باتھ رومز ہیں اس منزل پر بھی ایک ہال ہے جس کا رقبہ 902 مربع میٹر ہے۔ بیسمنٹ میں 55 گاڑیوں کے پارک کرنے کی جگہ بھی ہے۔ اس عمارت کے تمام ہالوں میں مرد حضرات کے لئے جمعہ کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا اور بیت السبوح کے چار ہالوں میں سے تین ہالوں میں خواتین کے لئے اور ایک ہال میں مردوں کے لئے انتظام کیا گیا تھا۔

نماز جمعہ میں فیملیز کی شرکت

اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے جرمنی کی مختلف جماعتوں سے احباب جماعت مرد وخواتین صبح سے ہی یہاں پہنچنا شروع ہوگئے تھے۔ بعض فیملیز اور احباب بڑے لمبے سفر طے کر کے آئے تھے۔ ہائیڈل برگ سے آنے والی فیملیز یکصد کلومیٹر، Fulda سے آنے والی 125 کلومیٹر، کوبلنز سے آنے والے 135 کلومیٹر، Koln سے آنے والے 175 کلومیٹر، کاسل (Kassel) سے آنے والے دوصد کلومیٹر، Hanover سے آنے والے احباب اور فیملیز 350 کلومیٹر میونخ سے آنے والے پانچصد کلومیٹر، ہمبرگ (Hamburg) سے آنے والے احباب 550 کلومیٹر اور برلن (Berlin) سے آنے والے احباب 600 کلومیٹر کا لمبا فاصلہ طے کر کے جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچے تھے۔

خطبہ جمعہ

جمعہ پر مجموعی حاضری پانچ ہزار کے لگ بھگ تھی۔ احباب جماعت کی آمد کا ایک تانتا بندھا ہوا تھا۔

آج کا خطبہ جمعہ MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ براہ راست دنیا بھر میں Live نشر ہو رہا تھا۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت العافیت تشریف لاکر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ (حضور انور کے اس خطبہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 20 / اکتوبر 2015ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس بیت السبوح تشریف لے آئے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 32 فیملیز کے 93 افراد اور 28 احباب نے انفرادی طور پر، اس طرح کل 121 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ان سبھی فیملیز اور احباب نے اپنے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

آج ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جرمنی کی 43 مختلف جماعتوں سے آئی تھیں۔ بعض جماعتوں سے یہ فیملیز بڑے لمبے سفر طے کر کے پہنچی تھیں۔ Koblenz سے آنے والی 135 کلومیٹر اور کاسل (Kassel) سے آنے والی 190 کلومیٹر، جبکہ ہمبرگ سے آنے والی 550 کلومیٹر اور برلن (Berlin) سے آنے والی قریباً 600 کلومیٹر کا سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا کی ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

آج ملاقات کرنے والوں میں ایک بڑی تعداد ان فیملیز اور احباب کی ہے جو دوران سال پاکستان سے یہاں پہنچے ہیں اور اپنی زندگی میں پہلی بار خلیفۃ المسیح سے ملاقات کی سعادت پا رہے تھے۔ اپنے ہی ملک میں، اپنے ہم وطنوں کے مظالم سے ستائے ہوئے یہ لوگ آج اپنے پیارے آقا کے قرب میں چند گھڑیاں گزارنے کی سعادت پا رہے تھے۔ ان کے دل تسکین سے بھر گئے اور دکھوں کا مداوا ہوا اور غم کافور ہوئے اور اپنی آنکھوں میں تشکر کے آنسو لئے ہوئے یہاں سے رخصت ہوئے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔

تقریب آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لائے اور تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 23 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم احسان احمد طاہر، عزیزم عبداللہ وڑائچ، عزیزم محمد ارسلان خان، عزیزم دبیر احمد، عزیزم شایان ناصر لنگاہ، عزیزم ارسلان کھوکھر، عزیزم سہیل دانیال احمد، عزیزم لقمان باجوہ، عزیزم صفوان احمد طاہر، عزیزم یاسر احمد محمود، عزیزم رافیل احمد، عزیزم ذکی افضال احمد، عزیزم قاصد اقبال، عزیزم ثاقب اقبال، عزیزم حسن اکبر بیگ، عزیزم ثمراللہ اذان اقبال، عزیزم ظافر احمد عابد، عزیزم ارمان احمد مدثر، عزیزہ فریحہ احمد، عزیزہ عروسہ سعید، عزیزہ فریحہ میر، عزیزہ افشاں احمد، عزیزہ سبیکہ ارشد

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121213 میں Abdul Roqeeb Alaka

ولد Alaka قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Niger بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Roqeeb Alaka گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hameed s/o Salaudeen گواہ شد نمبر2۔ Abdussobur s/o Kalade

مسل نمبر 121214 میں Mohammad Tayyib

ولد Yusuf قوم...... پیشہ تجارت عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Tayyib گواہ شد نمبر1۔ Abdussober s/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Nasfay s/o Akintola

مسل نمبر 121215 میں Dauda

ولد Oyetunji قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 53 سال بیعت 1982ء ساکن...... ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dauda گواہ شد نمبر1۔ Abdul Ghaniy s/o Badala گواہ شد نمبر2۔ Mon Surat s/o Ajani

مسل نمبر 121216 میں Aqeel Ahamd Khokhar

ولد Maqbool Ahmad Khokhar قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aqeel Ahmad Khokhar گواہ شد نمبر1۔ Rana Muhammad Akram s/o Faiz Ahmad گواہ شد نمبر2 Naeem Ahmad Bajwa s/o Ahmed Jan Bajwa

مسل نمبر 121217 میں Aziz Ahmad Tahir Bahtti

ولد Bashir Ahmad Bhatti قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) اپارٹمنٹ 13 Cube Meti مالیتی 1 لاکھ 20 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 2200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aziz Ahmad Tahir Bhatti گواہ شد نمبر1۔ Abdul Salam Khan s/o Muhammad Hanif Khan گواہ شد نمبر2۔ Naeem Ahmad Bajwa s/o Ahmad jan Bajwa

مسل نمبر 121218 میں Syeda Almas Gardezi

بنت Syed Muhammad akram Gardezi قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Syeda Almas Gardezi گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Ishaq Sulaiman s/o Muhammad Daud گواہ شد نمبر2۔ Aziz Ahmad Tahir s/o Choudhry Hossain Muhammad

مسل نمبر 121219 میں Sofia Mahmood

زوجہ Khalid Mahmood قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 7 ہزار یورو 5386 یورو (2) حق مہر (Remaining) وصول 1620 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sofia Mahmood گواہ شد نمبر1۔ Rafique Amad s/o Basheer ahmad گواہ شد نمبر2 Khalid Mahmood s/o Sardar Ahmad

مسل نمبر 121220 میں Shahida Tabssum

زوجہ Mahboob ahmad قوم کمبوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 104.5 گرام مالیتی 3344 یورو (2) حق مہر 10 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Shahida Tabassum گواہ شد نمبر1۔ Abadul Rauf s/o Choudhry Muhammad Sharif گواہ شد نمبر2۔ Reyyan Ahmad s/o Mahboob ahmad

مسل نمبر 121221 میں Shahzad Ahmad Butt

ولد Fairoz Khan Butt قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahzad Ahmad Butt گواہ شد نمبر1۔ Shahbaz Ahmad Butt s/o Abdullah Butt گواہ شد نمبر2۔ Tahir Mahmood s/o Choudhry Fazaluddin

مسل نمبر 121222 میں Mudassar Ahmad Mir

ولد Mir Abadul Aziz قوم میر پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرینکفرٹ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 1/6 حصہ 1 کنال دارالنصر اس وقت مجھے مبلغ 1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mudassar Ahmad Mir گواہ شد نمبر1۔ Sohail Nawaz s/o Choudhry Muhammad Nawaz گواہ شد نمبر 2 Muhammad Umer Afzaal s/o Muhammad Afzaal

مسل نمبر 121223 میں Rakhshanda Wadood

زوجہ Ghulam Mustafa Wadood قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 400 یورو (2) جیولری 290 گرام 9425 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rakhshanda Wadood گواہ شد نمبر1۔ Saleem Ahmad toor s/o Mian Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Ghulam Mustafa Wadood s/o Abdul Hayee

مسل نمبر 121224 میں Naeer Ahmad

ولد Mahmood Ahamd قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 1/2 حصہ مالیتی 17 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naseer ahmad گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Ashraf s/o Rehmat Ali گواہ شد نمبر2۔ Rasheed Ud Din s/o Jamal Ud Din

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

15 نومبر 2015ء

1:00 am	فیتھ میٹرز
1:55 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:25 am	راہ ہدیٰ
3:55 am	سٹوری ٹائم
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس مجموعہ اشتہارات
6:00 am	الترتیل
6:25 am	اجتماع لجنہ اماءاللہ یوکے
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2015ء
9:15 am	سپاٹ لائیٹ
10:05 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:50 pm	فیتھ میٹرز
1:55 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشن سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2015ء
7:15 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	گلشن وقف نو
8:55 pm	رفقائے احمد
9:35 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

16 نومبر 2015ء

12:00 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:45 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2:10 am	رفقائے احمد
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2015ء
4:15 am	سوال و جواب
5:20 am	عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:10 am	یسرنا القرآن
6:35 am	گلشن وقف نو
7:30 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
8:05 am	رفقائے احمد
8:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2015ء
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا یو ایس کانگریس کو خطاب یکم جولائی 2012ء
12:30 pm	طب وصحت
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	مرہم عیسیٰ
2:10 pm	فرنچ پروگرام
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 2015ء (انڈونیشن ترجمہ)
3:55 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
4:20 pm	ہندوازم۔ مذاکرہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2009ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	ہندوازم
8:35 pm	مرہم عیسیٰ
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا یو ایس کانگریس کو خطاب
11:50 pm	درس ملفوظات

17 نومبر 2015ء

12:30 am	صومالی سروس
12:55 am	مرہم عیسیٰ
1:30 am	راہ ھدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2015ء
4:00 am	ہندوازم
4:30 am	طب وصحت
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
6:10 am	درس حدیث
6:25 am	حضور انور کا یو ایس کانگریس کو خطاب
7:05 am	کڈز ٹائم
7:40 am	سیرت حضرت مسیح موعود
8:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2009ء
9:35 am	طب وصحت
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:35 am	گلشن وقف نو
12:35 pm	Pakistan In Perspective
1:00 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشن سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	درس مجموعہ اشتہارات
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سپینش سروس
8:35 pm	آؤ اردو سیکھیں
9:00 pm	آزادی تقریر
9:55 pm	Pakistan In Perspective
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

درخواست دعا

❁ مکرم نذیر احمد صاحب احمد آباد سانگرہ ضلع چنیوٹ اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کا بھانجا ذیشان سفارش ابن مکرم سفارش علی صاحب مرحوم بعمر 17 سال گردن توڑ بخار کی وجہ سے شدید بیمار ہے۔ دماغ پر سوجن ہے۔ اس وقت بیہوشی کی حالت میں عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد کے ICU میں داخل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے بچے کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرمادیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پاکر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کردیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہوسکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007ء)

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات میں حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092 47 6215 448

0092 47 6212 473

موبائل نمبر: 0333 6706649

Email: info@nazarattaleem.org

Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

ولادت

مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم ولید احمد صاحب مربی سلسلہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5/اکتوبر 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اس کا نام عاسل عطاء اللہ تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم احسان اللہ طاہر صاحب کا پوتا، مکرم عطاء العزیز صاحب کا نواسہ اور مکرم عطاء اللہ صاحب درویش مرحوم کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم نومولود کو نیک، خادم دین، والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب ناروے تحریر کرتے ہیں کہ میری خالہ مکرمہ نذیرہ بانو صاحبہ زوجہ مکرم خواجہ محمد امین صاحب مرحوم کچھ عرصہ سے ناروے میں مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اسی طرح میرا بیٹا سید طارق احمد شاہ ناروے بھی کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

WARDA فیبرکس

خوشخبری

لیلن 4P، کھدر 4P، کاٹن 4P

فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں

چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®

Seminar Study in Canada

Algoma UNIVERSITY

www.algomau.ca

Meet Ms. Joanne from the university for on the spot admission as per following schedule:-

Lahore	21st Nov. Saturday - 11:30am To 6:00pm Pearl Continental Hotel Lahore (Board Room "C")
Sialkot	20th Nov. Friday - 3pm to 6pm Hotel Taj Palace.
ISB / RWP	28th Nov. Saturday 11:30am To 6pm Serena Hotel Islamabad (Gulmit Board Room)
Karachi	29th Nov. Sunday 12pm-6pm - Sanobar Room- Movenpik Hotel (Ex Sheraton Hotel)

→ This is a Govt. University located in Ontario Province.

→ Annual tuition is 15200 CAN$ → 5000CAN$ Scholarship is available.

→ The university offer lots of Bachelor Programs including two very unique Programs **"Computer Games Technology" & Mobile Software Engineering**, Please check www.algomau.ca for full program list.

→ We also offer IELTS classes for our students who want to go for study aboard.

EC Education Concern®

Education Concern®

67-C, Faisal Town, Lahore Ph: 042-35177124/0302-8411770

Email: farrukh@educationconcern.com

www.educationconcern.com / Skype:- counseling.educon

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®

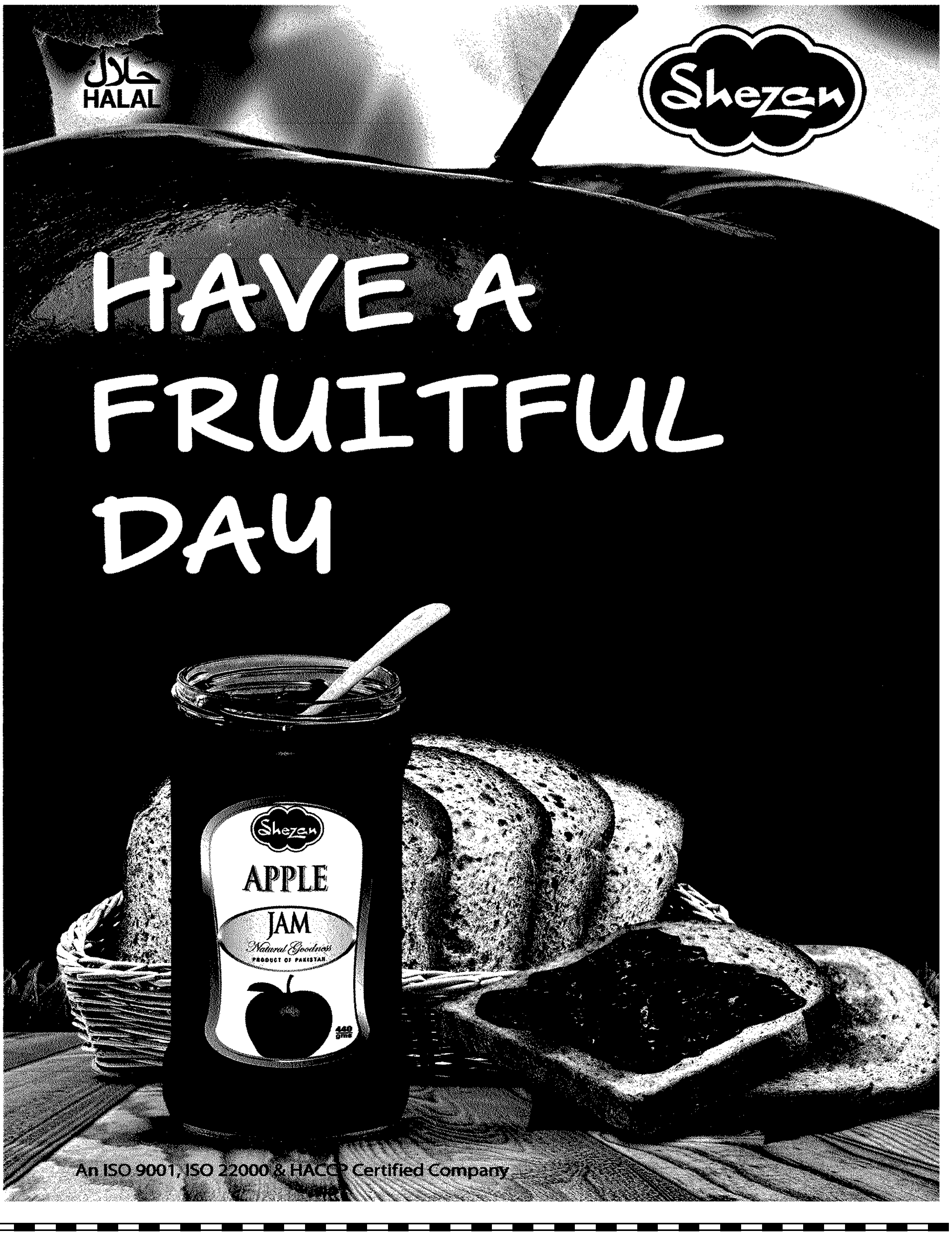

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔نومبر	
طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:33
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:12

نشاط کی ورائٹی + کرزمہ ونٹر کولیکشن، کرزمہ پیور، ماریہ بی پیور، لہنگا + گاؤن، ساڑھی کامدار اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔

نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک

رابطہ نمبر: 0333-9793375

تاج نیلام گھر

ہر قسم کا گھریلو اور دفتری سامان کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں۔ مثلاً۔ فرنیچر، کراکری A-C، فریج، کارپٹ، جوسر، گرائنڈر

رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ: 047-6212633

0321-4710021, 0337-6207895

موسم سرما کی گرم اور ریشمی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز

لبرٹی فیبرکس

نیز مردانہ برانڈڈ ورائٹی دستیاب ہے۔

New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔

اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ +92-3337-6257997 0092-476213312

فاتح جیولرز

www.fatehjewellers.com

Email:fatehjeweller@gmail.com

ربوہ فون نمبر: 0476216109

موبائل 0333-6707165

جرمن ٹیوشن

لاہور میں امیگریشن کے سلسلہ میں

جرمن زبان کے امتحان کی تیاری،

جرمن دستاویزات کے ترجمے کے لئے

رابطہ: 0306-4347593

FR-10